



برای انتخاب کانام

برای کسب کوڈ

براہ مہربانی درج ذیل ہدایات کے مطابق پیمنٹ انسٹرومنٹ کا اجراء کر دیں / فنڈز ٹرانسفر کر دیں :

وصول کنندہ کی تفصیلات

درخواست گزار کے کوائف

ادائیگی کا طریقہ

صرف بینک کے استعمال کے لیے

**** درخواست گزار کے دستخط/انگوٹھے کا نشان

* لازمی معلومات

****** واک ان کسٹمر کی صورت میں شناختی دستاویز نمبر اور اس کی مصدقہ فوٹو کاپی فراہم کرنا لازمی ہے۔ (کسٹمر کی بائیو میٹرک تصدیق کے بعد کی جانے والی ٹرانزیکشن پر قابل اطلاق نہیں)۔

*** ادائیگی کے طریقہ کار سے قطع نظر، اے بی ایل اکاؤنٹ ہولڈر کی صورت میں لازمی معلومات

**** اینٹینیٹی/واحد ملکیتی کاؤنٹ کی صورت میں ایس ایس کارڈ کے مطابق مہر/سیل درکار ہے (جہاں قابل اطلاق ہو)

فنز کی منتقلی / پیمنٹ انسٹرومنٹ (انسٹرومنٹس) کے اجراء کی شرائط و ضوابط

فنز کی منتقلی / پیمنٹ انسٹرومنٹ (انسٹرومنٹس) کے اجراء کی درخواست کرتے ہوئے، درخواست گزار اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ مذکورہ منتقلی / اجراء درج ذیل شرائط و ضوابط سے مشروط ہوگا:

1. الائیڈ بینک لمیٹڈ (جسے اب کے بعد اس متن میں "بینک" کہا جائے گا) کی جانب سے فنز کی منتقلی کی ہدایات میں بیان کردہ مقامی یا غیر ملکی کرنسی میں فنز کی منتقلی کے اس معاہدہ کی تعمیل، حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تمام فی الوقت اور بعد از ان مذکورہ معاہدہ سے متعلق قوانین، ضوابط، ڈگریوں، انتظامی قواعد، احکامات اور ہدایت ناموں سے مشروط ہوگی۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ درخواست گزار بینک اور اس، برانچ، مرکزی دفتر، دیگر برانچوں، ماتحت اداروں اور الحاق شدہ اداروں کے ساتھ ساتھ بینک کے ڈائریکٹروں، افسران اور ملازمین کو کسی بھی ایسے نقصان کی تلافی کرے گا اور اسے اس نقصان سے محفوظ رکھے گا جو انہیں یا ان میں سے کسی کو بھی اس طرح کے کسی بھی قوانین، ڈگریوں، انتظامی قواعد، احکامات یا ہدایت ناموں کی وجہ سے منتقلی کی ان شرائط و ضوابط کے تحت ترسیلات زر کے حوالے سے اور اس کے ساتھ دھوکہ دہی پر مبنی کسی عمل کے نتیجہ میں اٹھانا یا برداشت کرنا پڑے اور اس میں ایسی ہدایات شامل ہوں گی جو الیکٹرانک میل، فائل ٹرانسفر، ٹیلیکس، فون، فیکس، مسیجر، پیپر میل، آواز یا ایسے دیگر دستی ذرائع سے کی گئی ہوں۔
2. بینک ایسے پیمنٹ انسٹرومنٹس جو اس برانچ میں قابل ادائیگی نہیں ہیں صرف درخواست گزار کی ذمہ داری پر ترسیل کے لیے قبول کرے گا۔ بینک کسی بھی نقصان یا تاخیر کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو ہڑتال، قدرتی آفت، حکومتی کارروائی، یا اس کے اختیار سے باہر دیگر وجوہات کی وجہ سے ہو سکتی ہے اور نہ ہی اپنے کسی تجارتی نمائندے، نمائندے یا ذیلی نمائندے یا ان کے ملازمین کے کسی بھی عمل، کوتاہی، غفلت، عدم تعمیل، ناکامی یا دیوالیہ پن کے لیے ذمہ دار ہوگا۔
3. بینک، بینک کو موصول ہونے والی درخواست پر بینکاری کے اوقات کے دوران اور اسی دن کارروائی کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا۔ مذکورہ مقررہ اوقات کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر اگلے کاروباری دن کو کارروائی کی جائے گی۔ یہ بھی واضح رہے کہ بین الاقوامی معاہدے کے ذریعے ترسیل کے لیے مقررہ اوقات کی وجہ سے، یہ بھی ممکن ہے کہ ادائیگی درخواست کی تاریخ پر نہ ہو سکے اور بینک کے ملازمین، تجارتی نمائندوں یا تیسرے فریقین کی جانب سے ادائیگی کے لیے ترسیل میں تاخیر کے نتیجہ میں بینک کسی نقصان کا ذمہ دار نہ ہوگا۔
4. بینک اے بی سی / سی ڈی آر وغیرہ (اب کے بعد اس متن میں اسے پیمنٹ انسٹرومنٹ کہا جائے گا) کے اجراء کے لیے اس معاہدہ کے مطابق ترسیلات زر کے لیے اپنے معمول کے اقدامات کر سکتا ہے اور ایسا کرنے میں بینک کسی بھی تجارتی نمائندے، ذیلی نمائندے یا دیگر ایجنسی کی خدمات استعمال کرنے کے لیے درخواست گزار کی جانب سے آزاد ہوگا، لیکن کسی بھی صورت میں بینک یا اس کا کوئی تجارتی نمائندہ یا ایجنٹ تار / کیبل / ٹیلیکس / سوئفٹ میں یا کسی کیبل یا وائر لیس کپنی یا اتھارٹی یا ایسی کپنی یا اتھارٹی کے کسی ملازم کی جانب سے یا کسی دیگر وجہ سے ہونے والی خرابیوں، رکاوٹوں، بھول چوک، غلطیوں یا تاخیر کے لیے ذمہ دار نہ ہوگا۔ بینک اس منتقلی سے متعلق کوئی بھی پیغام واضح زبان، کوڈ یا رمزی تحریر (cipher) میں بھیج سکتا ہے۔
5. تمام ترسیلات زر پر بینک کے وقتاً فوقتاً نظر ثانی شدہ چارز کے شیڈول کے مطابق چار جز لاگو ہوتے ہیں اور ایسے چار جز متعلقہ درخواست گزار کے اکاؤنٹ سے بینک براہ راست ڈیبٹ کر سکتا ہے۔ ترسیلات زر لاگو محصولات یا ڈیوٹیز سے بھی مشروط ہیں جو حکومت پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے عائد کی جاسکتی ہیں۔
6. بینک کی جانب سے درخواست گزار کی وصول کردہ رقم کو غیر ملکی مالیت / مقامی مالیت میں تبدیل کرنے کے لیے لاگو کردہ شرح مبادلہ کے متعلق یہی سمجھا جائے گا کہ درخواست گزار اسے تسلیم کرتا ہے۔
7. بیرون پاکستان تمام چار جز کمیشن وصول کنندہ کے اکاؤنٹ سے منہا کیے جائیں گے جب تک کہ بصورت دیگر واضح طور پر بیان نہ کیا جائے۔
8. فارن کرنسی ٹیلی گرافک ٹرانسفر کی صورت میں، ترسیلات زر بینک یا اس کے نمائندگان کی جانب سے درخواست گزار کی مکمل ذمہ داری اور خرچے پر بھیجی جاتی ہیں، اور بینک یا اس کے نمائندہ کو کسی بھی ایسی غلطی، کوتاہی، تاخیر، نظام مواصلات کی خرابی وغیرہ کا ذمہ دار نہیں سمجھا جائے گا جو اس کی ترسیل میں پیدا ہو سکتی ہے اور جو رقم منتقل کیے جانے والی جگہ پر پیغام کی غلط تعبیر کا سبب بن سکتی ہے۔
9. اگر امور کار کی صورت حال کا تقاضا ہو تو بینک ارسال کنندہ کی جانب سے بیان کردہ جگہ کے علاوہ کسی مختلف جگہ سے کسی بھی ذریعہ (جیسے (SWIFT)، ای میل وغیرہ) سے خارجی پیغامات بھیجنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
10. پیمنٹ انسٹرومنٹس کے عوض ادائیگی، عمومی کاروباری امور میں صرف وصول کنندہ / وصول کنندگان کو ہی کی جائے گی۔
11. پیمنٹ انسٹرومنٹس کی زر نقد میں تبدیلی یا منتقل شدہ رقم کی ادائیگی اُس ملک کے قواعد و ضوابط کے تابع ہے جہاں پیمنٹ انسٹرومنٹ کو زر نقد میں تبدیل کیا جاتا ہے یا ادائیگی کی جاتی ہے۔ پیمنٹ انسٹرومنٹ کی زر نقد میں تبدیلی یا منتقل شدہ رقم کی ادائیگی کے سلسلے میں بینک کی ذمہ داری کسی بھی صورت میں اس حد سے زیادہ نہیں ہوگی جس حد تک اس کرنسی میں ادائیگی کی اجازت دی گئی ہو جس میں پیمنٹ انسٹرومنٹ جاری کیا گیا ہو یا منتقل شدہ رقم ادا کی جاتی ہو۔ کسی بھی حکومت یا سرکاری ایجنسی کے کسی عمل یا حکم کی وجہ سے یا کسی بھی اور وجہ کے نتیجے یا انجام کے سبب ہونے والی کسی تاخیر یا نقصان کے لیے بینک اس کام کرنسی دفتر بینک کی دیگر شاخیں اور اس کے تجارتی نمائندے یا ایجنٹ ذمہ دار نہ ہوں گے۔
12. اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ اگر متعلقہ پیمنٹ انسٹرومنٹ گم، چوری یا ضائع ہو جائے، تو ڈپلیکیٹ پیمنٹ انسٹرومنٹ کے اجراء کے لیے دی جانے والی کسی بھی درخواست کے حوالے سے یا پیمنٹ انسٹرومنٹ کی رقم کی واپسی کے حوالے سے بینک کو درخواست گزار کی جانب سے بینک کو قابل قبول ضمانت اور دیگر مطلوبہ دستاویزات فراہم کی جائیں گی جن کا مقصد بینک کو گم، چوری یا ضائع ہو جانے والے پیمنٹ انسٹرومنٹس کے حوالے سے کسی بھی ذمہ داری سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔
13. اگر درخواست گزار کی جانب سے اصل پیمنٹ انسٹرومنٹ جیسے اے بی سی، سی ڈی آر وغیرہ کی رقم سے دست بردار ہونے / دوبارہ خریدنے کی خواہش ظاہر کی جائے، تو مذکورہ پیمنٹ انسٹرومنٹ کی دوبارہ خرید بینک کی مجوزہ شرائط اور دوبارہ خرید کے دن مذکورہ رقم کے لیے رائج شرح خرید پر کی جائے گی اور اس میں سے بینک کی مروجہ پالیسی کے مطابق لاگو لاگت، چارجز یا اخراجات کو منہا کر دیا جائے گا، بشرطیکہ بینک کے پاس وہ فنز موجود ہوں جن کے عوض کسی بھی تبادلے یا دیگر پابندیوں سے آزاد مذکورہ پیمنٹ انسٹرومنٹ جاری کیا گیا تھا اور یہ کہ اصل پیمنٹ انسٹرومنٹ بینک کو واپس کر دیا گیا ہو۔
14. درخواست گزار کی جانب سے ادائیگی کے ڈپلیکیٹ پیمنٹ انسٹرومنٹ کی منسوخی / رقم کی واپسی کے لیے درخواست دیئے جانے کی صورت میں، بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ حد کے مطابق، وصول کنندہ، بینک کے دعویٰ کی ادائیگی کے لیے اس کی تظہیر کرے گا / گی اور اس طرح کی ادائیگی کے بعد ہی رقم واپس کی جائے گی۔
15. اگر کسی بھی طریقے سے منتقل کی گئی رقم کی واپسی درخواست گزار کی جانب سے مطلوب ہو تو بینک درخواست گزار کی ذمہ داری اور خرچے پر اور بینک کی مروجہ پالیسی کے مطابق قابل اطلاق لاگتوں، اخراجات، چارجز کی ادائیگی اور درخواست گزار کی جانب سے بینک کو قابل قبول شکل اور حالت میں ضمانت جمع کروانے سے مشروط منتقلی الیہ بینک / ادارے سے مذکورہ منتقل کردہ رقم کی واپسی کی کوشش کرے گا۔ تاہم، بینک اس بات کا یقین نہیں دلاتا یا ضمانت نہیں دیتا کہ پہلے سے منتقل کردہ یا بھیجی گئی رقم وصول کنندہ کی جانب سے واپس کی جائے گی۔ ایسی صورت میں، بینک کسی ذمہ داری یا جواب دہی کا پابند نہیں ہوگا۔
16. درخواست گزار بذریعہ ہذا بینک کے خلاف ہر طرح کے دعویٰ جات سے دستبردار ہوتا ہے جو درخواست گزار کی جانب سے ان شرائط کے تحت درخواست کردہ رقم کی منتقلی سے پیدا ہوں یا اس سے متعلق ہوں، سوائے اس کے کہ ایسا دعویٰ بینک کی جانب سے دھوکہ دہی یا دانستہ عدم تعمیل کی وجہ سے کیا گیا ہو۔
17. درخواست گزار بذریعہ ہذا یہ اقرار کرتا ہے کہ درخواست گزار نے ان شرائط و ضوابط کو پڑھ لیا ہے اور سمجھ لیا ہے اور مزید رقم کی منتقلی / پیمنٹ انسٹرومنٹس کے اجراء کے حوالے سے بینک کی مذکورہ بالا شرائط و ضوابط کا پابند ہونے سے اتفاق کرتا ہے اور یہ کہ اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً ان میں تبدیلیاں یا ترامیم کی جاسکتی ہیں۔